طور پر مذکور ہے۔

۱۲۔ بارھویں دلیل وجود خالق کی یہ ہے کہ مادہ حیات اور شعور سے خالی ہے۔ مادئین کے نزدیک حقائق کائنات صرف مادہ اور اسکی حرکت کا نام ہے، لیکن کائنات میں بالخصوص انسان میں حیات اور شعور نمایاں طور موجود ہے۔ یہ چیز ایسے مادہ سے کیونکر پیدا ہوئی۔ جو حیات اور شعور دونوں سے خالی ہے یہ وہ عقیدہ ہے کہ بیسویں صدی تک سائنس دان اس کے حل کرنے سے قاصر ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جرمنی کا مشہور محقق ورشو جو دہریت کا پُرزور مبلغ تھا اس نے ۲۱ سال بعد دہریت سے توبہ کر لی ورشو کی طرح ریمونڈ جو علم الحیاتیات کا ماہر اور برلن اکیڈمی کا گراں پایہ کلیم تھا۔ اس نے اپنے ایک مقالہ علم طبیعات کے حدود میں صاف کہہ دیا کہ سات مسائل کے حل کرنے سے سائنس عاجز ہے۔

۱۔ مادہ اور قوت کی اصلیت ۔ ۲۔ حرکت کا مبداء ۳۔ اور اس کے مبداء کا آغاز ۔ ۴۔ علم حیات کا مبداء ۵۔ کائنات کا باقاعدہ نظام ۔ ۶۔ قوت ناطقہ کا آغاز ۔ ۷۔ مسئلہ جبر و اختیار۔ معارج الدین صفحہ ۱۲۷، ۱۲۸

یہی سائنس کے حدود ہیں جہاں سائنس پہنچ کر رک جاتی ہے۔ اور اقرار عجز کرتی ہے۔ لیکن سائنس کی جہاں انتہاء ہے وہ مذہب کی ابتداء ہے۔ ان سات سوالات کو مذہب نے حل کر دیا ہے کہ صرف خدائے حکیم کے وجود کا اعتراف کرنے سے ان مسائل کو حل کیا جاسکتا ہے۔ برق پاروں کے مادی تصوّر کے تحت ان مسائل کے حل کر دینے کا امکان ہی نہیں۔

ایک خدا ترس اور علم دوست بزرگ کی وفات

تعزیت ۲ مارچ بروز پیر پشاور شہر کے ممتاز علم دوست مخیر شخصیت جناب الحاج میاں کرم الٰہی صاحب تاجر جہانگیر چوک یادگار پشاور وفات پا گئے، عمر ستر برس کے قریب تھی عرصہ سے شوگر وغیرہ کے امراض کا شکار تھے، وفات سے چند دن قبل دل کے دورے پڑنے لگے جو جان لیوا ثابت ہوئے، دارالعلوم حقانیہ کے قیام سے لیکر اب تک اسکی ترقی و استحکام میں بھرپور حصہ لیا اور مالی و جانی مدد کرتے رہے۔ حضرت شیخ الحدیث صاحب مدظلہ اور دیگر اکابر علم و فضل سے نہایت گرویدگی تھی۔ عمر بھر رفاہ عامہ اور فقراء و اہل علم کی مدد میں کوشاں رہے، پشاور کے ایک ممتاز قدیمی خاندان کے بزرگوں میں سے تھے، نماز جنازہ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے پڑھایا اور قبیل مغرب مشہور ولی اللہ شیخ جنید بابا کے جوار میں سپرد خاک کئے گئے۔ موصوف دارالعلوم کے دیرینہ مخلص خادم ہونے کے علاوہ ہمارے محترم مولانا سمیع الحق صاحب ایڈیٹر الحق کے خسر تھے۔ اس مناسبت سے دارالعلوم کے تمام فضلاء اور متعلقین سے بھی مرحوم کیلئے دعائے مغفرت اور ایصال ثواب کی اپیل ہے۔ دارالعلوم حقانیہ اور ادارۂ الحق مرحوم کے تمام لواحقین کے ساتھ شریک تعزیت ہے۔ (شیر علی شاہ مدرس دارالعلوم)